نعت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ابوسفیان تائب

کبھی آقا آؤ میرے خواب ہی میں — میں رستے میں پلکیں بچھائے ہوئے ہوں
زیارت مجھے ہو حبیبِ خدا کی — تمنا یہ دل میں بسائے ہوئے ہوں
شب و روز ہے اب درودوں کی بارش — نبی سے ہی اب دل لگائے ہوئے ہوں
انہی حسرتوں سے انہی چاہتوں سے — بہت دن ہوئے گھر سجائے ہوئے ہوں
مدینہ کی خاکِ شفا کا بنا کر — میں آنکھوں میں سرمہ لگائے ہوئے ہوں
حسیں چاند سے بھی نبی کا ہے چہرہ — اٹھا کر نگاہیں جھکائے ہوئے ہوں
نبی کے غلاموں کی بخشش ہے لازم — اسی پر میں ایمان لائے ہوئے ہوں
نبی کی شفاعت مجھے بھی ملے گی — یہ اپنا عقیدہ بنائے ہوئے ہوں
قضا جب بھی آئے مدینہ میں آئے — یہ حسرت بھی دل میں چھپائے ہوئے ہوں
نبی کے شہر میں بنے قبر میری — ہے پہنا کفن اور نہائے ہوئے ہوں
پیوں جامِ کوثر میں دستِ نبی سے — پیوں گا یہی قسم کھائے ہوئے ہوں
جگہ میں بھی آقا کے قدموں میں پاؤں — یہ امید دل میں جمائے ہوئے ہوں
بجز مصطفیٰ کے نہیں کوئی اپنا — جہاں بھر کو میں آزمائے ہوئے ہوں

تصور میں تائب درِ مصطفیٰ پر
عقیدت سے سر کو جھکائے ہوئے ہوں

☆☆☆